V-161

۲۸۴

محمد عبدالرحمن ا. بارکر
مانٹریال - کینیڈا
۲، دسمبر ۱۹۲۱ء

Dīvān-i Munqabat

Ghulām Ḥaydar Shahvār
son of
Malik M. Jawhar

cf. This collection no. U-58

cf. Idārah-i Adabiyāt-i Urdū, vol. 3, pp. 258-263

praises of Ḥazrat ʿAlī

VERY RARE

leaves 37-38-39-40 blank
73a - dated 15 Ṣafar 1301
Dec. 16, 1883
136-137 blank
2050-206 blank
228-229-230 blank

250 leaves

17 l.-pp. (occasionally 18)

on last leaf ghazal & sarāpā Mawlavī Qādir Ḥusayn Qādir dated 18 Rabīʿ-u-th-Thānī, 1340 Dec. 19, 1921 - letter in U-58 dated 1859 - does not seem possible Shahvār was writing from 1859 till he copied Qādir's ghazal in 1921 - 62 years! Maybe inserted later...?

تم سا دنیا میں نہیں ہے دلبر عاشق شناس
محفل خوباں میں تم سا کون ہے عالی سپاس

نالۂ دل آہ و صد لخت جگر با صبر و یاس
جان و دل تاب و تواں تو تم ہی رکھو اپنے پاس

یہاں ہجوم غم سے کس کس کی خبر رکھینگے ہم

ہے بھری سر میں ہوائے دشت گردی سر بسر
کاٹ دیں سر کو سراسر ہاتھ لے تیغ و سپر

منزل ہجراں ہو جب سر سری یکبار سر
گذری ہم اس سر سے قاتل کیا کریگا رکھ کے سر

ایک سر کے ساتھ لاکھوں درد سر رکھینگے ہم

ہیں ہوائے آہ کا لکھا ہے چھپا کا لاکھ بار
چشم دل سے دختر رز کو جو تاکا لاکھ بار

ہے دو دشہ ہو کے اشک اپنا لڑھکا لاکھ بار
کر چکے ہیں امتحاں جس بیوفا کا لاکھ بار

اس سے امید وفا کیا اے ظفر رکھینگے ہم

اندنوں خواہاں ہیں ہم بادہ عشرت کے ہم
ہیں بدولت عشق کے پابند آفت کے ہم

کیا ہے گت سے دل لیا تو ہاں تیر گت کے ہم
ہے نشہ میں مست جو تیری الفت کے ہم

عمر کرتے ہیں بسر کب ساتھ کیفیت کے ہم

ہو بیاں توصیف کس سے عشق کے تاثیر کی
کند ہو جاتی زباں ہے خامۂ تحریر کی

محو حیرت کیوں نہ ہو گردش سے چرخ پیر کی
آ گئی صورت نظر کس عالم تصویر کی -

صورت تصویر جو عالم میں ہیں حسرت کا ہم

صبحدم ہو تا برآمد ہے جو اوپر بام کے
چشم بد دور آتے ہیں یک خلق تجھکو دیکھنے

جوں بگولہ دشت سے عشاق آتے ہیں چلے
ادھر کچھ مطلب نہیں پر دیکھ لیتے ہیں تجھے ۲۵۰

ہوا ہے